ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 16 مارچ 2020ء۔

ترجمان سندھ پولیس نے دفتر سے جاری ایک اعلامیئے میں بتایا ہے کہ سندھ پولیس میں تمام تقرری وتبادلے میرٹ کی بنیاد پر کئے جاتے ہیں چند روز قبل ڈی آئی جی اسٹیبلشمنٹ برانچ سینٹرل پولیس آفس کی جانب سے انتظامی سطح پر 171 انسپکٹرز کے مجموعی طور پر تبادلوں کے احکامات جاری کئے گئے تھے جسے سوشل میڈیا پر ایک غلط تاثر دیکر بلا جواز اور غیر ضروری طور پر متنازعہ بنانے کی کوشش کی گئی لہٰذا اس منفی رجحان اور من گھڑت تاثر کی محکمانہ سطح پر تردید اور وضاحت ضروری ہے تبادلوں کے پس پردہ مقصد اور وجہ کچھ اور تھی حقیقت یہ ہے کہ سندھ پولیس میں سب انسپکٹرز سے انسپکٹرز کے عہدوں پر بروقت ترقیاں کی گئیں۔ ترقی پانے والے تمام انسپکٹرز کو سندھ کے مختلف رینجز میں تعینات کرنے کی ضرورت تھی تاکہ سروس رولز کیمطابق نئے اسکیل میں انکی تنخواہوں کی ادائیگیوں کے عمل کا آغاز کیا جاسکے۔ لاڑکانہ، سکھر، میر پور خاص، شہید بینظیر آباد اور حیدر آباد پولیس رینجز میں اتنی آسامیاں خالی نہیں تھی کہ انہیں انکی متعلقہ رینجز سے تنخواہوں کی ادائیگیاں کی جاتیں صرف کراچی رینج اور سندھ پولیس کے دیگر یونٹس میں ہی خالی آسامیاں تھیں تاہم مجموعی عمل میں متعلقہ ڈی آئی جیز کے احکامات کو بھی ملحوظ خاطر رکھا گیا تھا۔

ترجمان نے مزید بتایا کہ مذکورہ انسپکٹرز کے تبادلوں کے احکامات صرف اور صرف انتظامی بنیادوں پر کئے گئے اور ان احکامات کو منفی رنگ دینا حقائق کے برخلاف ہے تاہم تبادلوں کے ان احکامات کو فی الوقت معطل کردیا گیا ہے اور اس پر مزید غور وخوض کے بعد تمام انتظامی پہلوؤں کا ازسرنو جائزہ لیکر نافذ العمل کیا جائیگا۔ میڈیا کے تمام دوستوں سے گزارش ہے کہ اس سلسلے میں افواہوں سے گریز کیا جائے۔

-:-:-:-:-:-:-:-:-